سوال: اسلامی ریاست فلاحی ریاست ہے۔ آج کے دور میں ہم کیسے ریاست کو ایک اسلامی ریاست کے استعمال میں لا سکتے ہیں۔

جواب: ۱۔ تعارف

"اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔"

اسلامی ریاست ایک مکمل ضابطہ عمل ہے۔ اصل میں اسلامی ریاست کے اصول ہی کسی بھی ریاست کے بقاء کے اصول ہیں۔ اسلامی ریاست کے اصولوں پر عمل کر کے ہم آج کے دور میں ریاست کو پرامن اور ترقی یافتہ بنا سکتے ہیں۔ یعنی، اسلامی ریاست کے اصول ہی حقیقی ریاست ہے۔

2۔ اسلامی ریاست کا فلسفہ

"اسلامی ریاست عوام کی بھلائی کا نام ہے۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد)

اسلامی ریاست صدیوں سے

عوام کی بھلائی کا بہترین رہی ہے۔
عرب کے شرمناک دور میں، پیغمبروں نے اللہ کے اصولوں پر پابندی کر کے مثالی حکومتیں قائم کی۔

"مصر میں سات سال قحط رہا اور حضرت یوسف علیہ السلام نے حکومت سے عوام کو سات سال مفت کھانے پینے کی اشیاء فراہم کیں۔"

نہ صرف یہ، بلکہ مدینہ کی ریاست میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین و انصار کے ساتھ ساتھ یہود کو بھی تحفظ فراہم کیا۔

"میثاق مدینہ اسلامی ریاست کی فلاح و بہبود کا بہترین مثال نمونہ ہے۔"

یعنی، اسلامی ریاست صدیوں سے ایک فلاحی ریاست رہی ہے۔

3. فلاحی ریاست میں اسلامی ریاست کے اصول کا کردار

فلاحی ریاست میں اسلامی ریاست کے اصولوں کا بڑا کردار ہے۔ مندرجہ ذیل ان کی تفصیل بیان ہے۔

6) غربت کا خاتمہ

غربت کا خاتمہ اسلامی ریاست کا ایک اصول ہے۔ اسلامی ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ مؤثر طریقے سے غربت کا خاتمہ کرے۔

"حضرت عمرؓ کے دورِ حکومت میں خلیفہ ریاست گشت کیا کرتے تھے تاکہ کوئی بھوکا نہ سوئے۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد، اسلام کے اصول)

مزید اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل مت کرو، وہ تمہیں بھی عطا کرے گا۔"

یعنی اسلامی ریاست کی سب سے پہلی ذمہ داری غربت کا خاتمہ ہے۔

(ii) روپے کی قدر کو مستحکم بنانا

روپے کی قدر کو مستحکم بنانا اسلامی ریاست کا اصول ہے۔ اصل میں اپنی معیشت کو فروغ دینا اور حلال و حرام کی تمیز ہی روپے کو فروغ دینے کیلئے۔

روپے کی قدر کو مستحکم کرنا۔ اسلامی ریاست کا ایک اچھا نقش دیتا ہے قائم کرنا کے برابر ہے۔

(۱۔ اسلامی معیشت کے اصول
شیفل بازی 2022)

بلکہ روپے کو مستحکم رکھنا بھی اسلامی ریاست کا اصول ہے۔

(iii) بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ

بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ ایک فلاحی ریاست کی اہم ذمہ داری ہے۔ اسلامی ریاست کا اصول ہے کہ وہ انسانوں کو جان و مال و عزت کا تحفظ فراہم کرے۔

"ایک انسان کا ناحق قتل پوری انسانیت کے قتل کے برابر ہے۔"

(ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"جس نے ایک انسان کا ناحق قتل کیا گویا پوری انسانیت کا قتل کیا اور جس نے ایک انسان کی جان بچائی گویا پوری انسانیت کی جان بچائی۔"

(المائدہ 5:32)

یعنی انسان کو تحفظ دینا اسلامی ریاست کا اصول ہے۔

۳۔ معذوروں کے حقوق کو یقینی بنانا

اسلامی ریاست نے ہمیشہ معذوروں کے حقوق کو یقینی بنایا ہے۔ معذوروں کے حقوق کا تحفظ ہی اسلامی ریاست کا اصول ہے۔

"اسلامی ریاست نے ہمیشہ معذوروں

کے حقوق فراہم کیے ہیں اور
پاکستان میں معذوروں کے الگ
اداروں پہ حقوق فراہم کرتے
کا کام ہے۔

یعنی اسلامی ریاست کا کام ہے کہ وہ
معذوروں کو بہتر حقوق کی فراہم کرے۔

۷) سماجی حقوق کا بنیادی تحفظ

سماجی حقوق کا تحفظ بھی
اسلامی ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اسلامی
ریاست کا اصول ہے کہ وہ انسانوں کو
ان کے بنیادی سماجی حقوق کا تحفظ
فراہم کرے۔

؎ اگر دریا فرات کے کنارے
ایک کتا بھی بھوکا مر جائے تو
عمر کو حساب دینا ہوگا۔

(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

اسی لیے سماجی حقوق کا تحفظ اسلامی
ریاست کی ذمہ داری ہے۔

۸) امن و سلامتی کی بقاء

اسلامی ریاست کا اصول ہے

بھی ہے کہ وہ امن و سلامتی کو یقینی
بنائیں۔ امن و سلامتی اسلامی ریاست کا
ایک اہم اصول رہا ہے۔

"میثاق مدینہ امن و سلامتی
کا ایک بہترین نمونہ ہے جس
میں مسلمان و یہود کا آپس
میں اتفاق امن و سلامتی کا
سبب رہا۔"
(صدر الدین اصلاحی)

مزید، حضرت عمرؓ کے دور حکومت میں

"پولیس کا نظام اسلامی ریاست
کا بنایا ہوا پہلا دنیا کا اصول ہے
جس کو دنیا آج بھی امن و سلامتی
کیلئے استعمال کرتی آرہی
ہے۔"
(صدر الدین اصلاحی)

یعنی، امن و سلامتی کو یقینی بنانا اسلامی
ریاست کا ایک اصول ہے۔

7) حکومتی معاملات میں شفافیت

حکومتی معاملات میں شفافیت
کو یقینی بنانے میں اسلامی ریاست کو

فلاحی ریاست بنایا جا سکتا ہے۔ اسلامی ریاست میں شفافیت کا ہونا اہم ہے۔

"اسلامی ریاست کا پہلا اصول ہے کہ خلیفہ ریاست شفافیت سے کام لے اور اگر میں اپنے اصول سے پھر جاؤں تو مجھے منصب سے ہٹایا جائے۔"

(حضرت ابوبکر صدیق رضی)

یعنی اسلامی ریاست شفافیت کی حامی ہے۔

(viii) خلیفہ ریاست کا احتساب

خلیفہ ریاست کا احتساب اسلامی ریاست میں ضروری ہے۔ ایک فلاحی ریاست میں احتساب کا بڑا کردار ہے۔

"خلیفہ اسلامی ریاست حضرت عمر فاروق رضی اور حضرت علی رضی بھی قاضی کی عدالت میں پیش ہوا کرتے تھے۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد)

حدیث مبارک ہے کہ،

"تم میں سے ہر ایک والی ہے
اور
اس سے اس کی رعیت متعلق
سوال کیا جائے گا۔"

یعنی، اسلامی ریاست میں خلیفہ (حکمران) کا احتساب بھی ایک اصول ہے جس سے فلاحی ریاست کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔

9) طاقت اللہ کی امانت ہے

مزید، اسلامی ریاست میں طاقت صرف اللہ کی امانت ہے۔ اصل طاقت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

"تمہیں طاقت دی گئی تاکہ آزمایا جائے۔"

(الانعام 6:165)

یعنی اسلامی ریاست میں اصل طاقت کا مالک صرف خدا کی ذات ہے اور حکمران کی طاقت صرف اللہ کی طرف سے امانت ہے۔

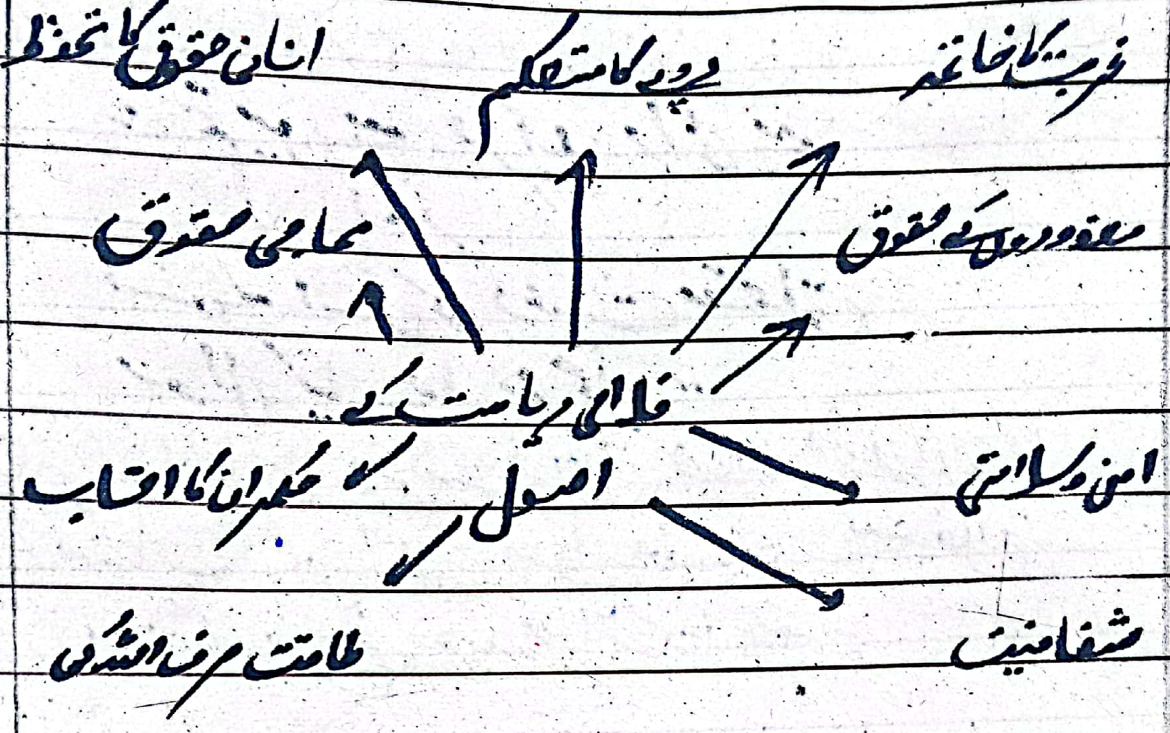

۶۔ خلاصہ بحث

اسلامی ریاست ہی اصل ریاست ہے۔

(امام غزالی)

اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہے۔ اسلامی ریاست کے اصول آج بھی فلاحی ریاست بنانے میں اہم ہیں۔ اصل میں ان اسلامی ریاست کے اصولوں پر عمل کرکے فلاحی ریاست کا بنیاد ڈالا جا سکتا ہے۔

سوال: اسلام میں سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں کیا ہیں بحث کریں۔

جواب: تعارف

سبق پڑھ پھر صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا،
لیا جائے گا تجھ سے کام امامت کا
(علامہ اقبال)

اسلام میں سرکاری ملازمین کی بڑی نمایاں ذمہ داریاں بیان ہیں۔ اسلام نے سرکاری ملازمین کو قرآن و سنت کی روشنی میں اپنے فرائض ادا کرنے کا درس دیا ہے۔ یعنی اسلام نے سرکاری ملازمین کیلئے کچھ نمایاں اصول مقرر کیے ہیں۔

2۔ سرکاری ملازمت کی وضاحت

ریاست یا خلافت کے کاموں میں مشغول رہنا اور سرکاری کاموں کو سر انجام دینا سرکاری ملازمت کہلاتا ہے۔
(فیصل باری،
شال طرز حکمرانی، 2014)

سرکاری ملازمت سے مراد
سرکاری کاموں کو سرانجام دینا اور اپنے
فرائض دیانتداری سے نبھانا۔ یعنی
سرکاری ملازمت میں ریاست کے مفاد
کو ترجیح دینا۔ یعنی سرکاری ملازمت
سرکار کے کاموں میں دلچسپی لینے کا
نام ہے۔

3- اسلام میں سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں

سرکاری ملازمین کی
مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہیں۔

a) سرکاری ملازمین کا احتساب

اسلام میں سرکاری ملازمین کا احتساب لازم ہے۔ ہر ملازم
خدا کے خوف سے اپنے کام کا خود
کا احتساب کرے انعام دیا۔

"اگر دریاء فرات کے کنارے
کتا بھی پیاسا مر جائے تو
عمر کو حساب دینا
ہوگا۔"

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ)

یعنی، اسلام نے سرکاری ملازمین کو
حقوق کا احترام کرنے کا درس دیا ہے۔

ط) سرکاری ملازمین کی دیانتداری

اسلام میں سرکاری ملازمین
کی دیانتداری بھی شامل ہے یعنی،
سرکاری ملازمین کو دیانتداری سے
کام کرنا چاہیے۔

"اشیاء کی خرید و فروخت
میں سرکاری ملازمین کو ملاوٹ
سے پرہیز کرنا چاہیے۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد،
اسلامی اصول، 2015ء)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،

"تم میں سے ہر ایک راعی ہے
اور
اس سے اس کی رعیت متعلق
سوال کیا جائے گا۔"

یعنی، اسلام میں سرکاری ملازمین کی
بڑی اہم ذمہ داریاں ہیں۔

ج) غیر قانونی کاموں کی ممانعت

اسلام نے سرکاری ملازمین کو غیر قانونی کاموں سے روکا ہے۔ سرکاری ملازمین کو قانون کا احترام کرنا چاہیئے اور اپنے کاموں میں غیر قانونی کاموں سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

جیسا کہ ایک شریف خاتون نے چوری کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹنے کی سزا سنائی۔ اسی طرح اگر کوئی سرکاری ملازمین بھی سرکاری کاموں میں چوری کرے یا ریاست کی چیز اپنے پاس غیر قانونی طریقے سے رکھے تو اس پر بھی اسلامی اصول وابستہ ہوتے ہیں۔
(ڈاکٹر اسرار احمد، اسلامی اصول، 2015ء)

بحیثیت اسلام نے سرکاری ملازمین کو غیر قانونی کاموں سے منع کیا ہے۔

د) میرٹ کی یقین دہانی

میرٹ کی یقین دہانی بھی سرکاری ملازمین کا فرض ہے۔ سرکاری

ملازمین اپنی ڈیوٹی میں میرٹ کو فروغ دیں اور سب کو یکساں حقوق فراہم کریں۔

اور اللہ سے ڈرو احسن نے سب کو ایک شخص سے پیدا کیا۔"

(النساء ۱:۴ -)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں،

"قوم کا حاکم ہی قوم کا سب سے ادنیٰ خادم ہوتا ہے۔"

یعنی سرکاری ملازمین کو چاہیے کہ وہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کر کے میرٹ کو یقینی بنائیں۔

e) سرکاری ملازمین کا حسن اخلاق

اسلام میں سرکاری ملازمین کا رویہ حسن اخلاق ہونا چاہیے۔ یعنی سرکاری ملازمین کو عوام کے ساتھ بہت احسن طریقے سے ملنا اور سلام کرنا چاہیے۔

"بہترین شخص وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں۔"

(حدیث مبارک -)

بلکہ سرکاری ملازمین کو اخلاقی اصولوں کا بھی پابند ہونا چاہیئے۔

۴

شہریوں کے حقوق کا تحفظ کرنا

سرکاری ملازمین کو اپنی ملازمت میں شہریوں کے حقوق کا بھی تحفظ کرنا چاہیئے۔ اسلام میں شہریوں کے حقوق کا بڑا فلسفہ بیان ہے۔ بلکہ سرکاری ملازمین ان اصولوں پر عمل کر کے شہریوں کو ان کے بنیادی حقوق فراہم کریں۔

"اور جب تمہیں لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا پڑے تو انصاف سے کام لو۔"

(النساء 4:58)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"تم سب انسان آپس میں برابر ہو۔"

یعنی اسلام نے انسانیت کو برابر کر دیا ہے تو سرکاری ملازمین کو بھی چاہیئے سب کو برابر حقوق فراہم کریں۔

اسلام میں سرکاری ملازمین
کی ذمہ داریاں

↓

احتساب

↓

دیانتداری

↓

غیر قانونی کام کی ممانعت

↓

میرٹ

↓

حسن اخلاق

↓

شہریوں کا تحفظ

۸۔ خلاصۂ بحث

"قوم کا حاکم زمین پر خدا کا
نائب ہوتا ہے۔"
(حدیث مبارکہ)

اسلام میں سرکاری ملازمین کی
ذمہ داریاں نمایاں ہیں۔ اسلام نے سرکاری ملازمین